سوال

(250)جس شخص کی ہوا مسلسل خارج ہوتی رہتی ہو

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب کوئی مسلمان کسی ایسے مرض میں بتلا ہو جس کی وجہ سے زور کی ہوا خارج کرنے پر مجبور ہو اور ہوا روکنے کی صورت میں بہت تکلیف ہو تو کیا نماز پڑھتے ہو ہوا خارج ہونے سے اس کا وضوء اور نماز فاسد ہو جائے گی یا سلسل البول پر قیاس کرتے ہوئے فاسد نہ ہوگی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس شخص کو مقدور بھر کوشش کرکے اپنی طہارت کی حفاظت کرنی چاہیئے اگر وہ ہر وقت خارج نہ ہوتی رہتی ہو بلکہ کبھی کبھی خارج ہو تو اس سے وضوء ٹوٹ جائے گا اور اگر ہو ہمیشہ اور ہر وقت خارج ہوتی رہتی ہو اور چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے لیٹتے اور سواری کی حالت میں کسی وقت بھی بند نہ ہوتی ہو اور نہ وہ نہ اسے بند کر سکتا ہو بند کرنے سے اسے تکلیف ہو تو یہ معذور ہوگا ہوا کا خارج ہونے سے اس کا وضوء اور نماز نہیں ٹوٹے گی اس کا حکم اس شخص کا سا ہوگا جس کی ناپاکی دائمی ہے ہاں البتہ وقت شروع ہونے کے بعد اسے نماز کےلئے نیا وضوء کرنا ہوگا (شیخ ابن جبرین)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد1

صفحہ نمبر 267

محدث فتویٰ